ترجمۃ القرآن

مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم قربانی

قولہ تعالیٰ: ﴿رب هب لی من الصالحين فبشرناه بغلام حليم. فلما بلغ معه السعی قال يبنی انی اری فی المنام انی اذبحک فانظر ماذا تری قال يا ابت افعل ما تؤمر ستجدنی ان شاء الله من الصابرين. فلما اسلما وتله للجبين وناديناه ان يا ابراهيم قد صدقت الرء يا انا كذلک نجزی المحسنين. ان هذا لهو البلاء المبين وفديناه بذبح عظيم وتركنا عليه فی الآخرين سلام علی ابراهيم كذالک نجزی المحسنين. انه من عبادنا المومنين﴾ (الصافات:۱۰۰تا۱۱۱)

''اے میرے رب مجھے نیک بخت اولاد عطا فرما۔ تو ہم نے اسے ایک بردبار بیٹے کی بشارت دی' پھر جب وہ اتنی عمر کو پہنچا کہ اس کے ساتھ چلے پھرے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا اے میرے پیارے بیٹے میں نے خواب میں اپنے آپ کو تجھے ذبح کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ اب تو بتا کہ تیری کیا رائے ہے؟ بیٹے نے جواب دیا کہ ابا جی جو حکم ہوا ہے' اسے بجا لائیے۔ ان شاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں پائیں گے۔ غرض جب دونوں مطیع ہو گئے اور اس نے (باپ نے) اس کو (بیٹے کو) پیشانی کے بل گرا دیا' تو ہم نے آواز دی کہ اے ابراہیم یقیناً تو نے اپنے خواب کو سچا کر دکھایا۔ بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔ درحقیقت یہ کھلا امتحان تھا' ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے فدیہ میں دے دیا۔ ہم نے ان کا ذکر خیر پچھلوں میں باقی رکھا۔ ابراہیم علیہ السلام پر سلام ہو ہم نیکوکاروں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں سے تھا۔''

قارئین کرام! مذکورہ آیات کریمہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عدیم النظیر قربانی اور امتحان و آزمائش کا تذکرہ ہے۔ جن کی یاد میں ہر سال عالم اسلام میں جانوروں کا نذرانہ اللہ کے حضور پیش کیا جاتا ہے۔ مذکورہ آیات کی تفسیر میں یہ بات منقول ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام مسلسل خواب دیکھتے ہیں کہ میں اپنے بیٹے کو ذبح کر رہا ہوں۔ چونکہ یہ معاملہ تنہا اپنی ذات سے وابستہ نہ تھا' بلکہ اس آزمائش کا دوسرا فریق وہ بیٹا ابراہیم علیہ السلام جیسے مجد دانبیاء ورسل کا بیٹا تھا' فوراً سر تسلیم خم کر دیا اور کہنے لگا کہ اگر خدا کی یہی مرضی ہے تو ان شاء اللہ مجھے صابر پائیں گے۔ اس گفتگو کے بعد باپ اپنی قربانی پیش کرنے کے لیے جنگل کی طرف روانہ ہو گئے۔ باپ نے اپنے بیٹے کی مرضی پا کر مذبوحہ جانور کی طرح ہاتھ پیر باندھ دیئے۔ چھری کو تیز کیا اور بیٹے کو پیشانی کے بل پچھاڑ کر ذبح کرنے لگے۔ فوراً خدا کی وحی ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئی کہ ابراہیم تو نے اپنا خواب سچ کر دکھلایا۔ بے شک یہ بہت سخت اور کٹھن آزمائش تھی۔ اب لڑکے کو چھوڑ اور تیرے پاس جو یہ مینڈھا کھڑا ہے' اس کو

(بقیہ صفحہ 49 پر)